

أَوْ مَنْ كَانَ مَبْتَأً فَآخِزْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ  
 فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ  
 مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ  
 (122) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا  
 مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَ مَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ  
 وَ مَا يَشْعُرُونَ (123) وَ إِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ  
 نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ  
 حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ  
 عِنْدَ اللَّهِ وَ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ (124)  
 فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَ  
 مَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا  
 يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125) وَ هَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ  
 مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (126)  
 لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا  
 يَعْمَلُونَ (127) وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ  
 الْجِنَّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَ قَالَ أُولِيَائُهُمْ مِنَ  
 الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَّغْنَا أَجَلَنَا  
 الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا  
 مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (128) وَ كَذَلِكَ  
 نُؤَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ  
 (129)

Can he who was dead, to whom We gave life, and a light  
 whereby he can walk amongst men, be like him who is in the  
 depths of darkness, from which he can never come out? Thus to  
 those without faith their own deeds seem pleasing. Thus have We

~~~~~

placed leaders in every town, its wicked men, to plot (and burrow) therein: but they only plot against their own souls, and they perceive it not. When there comes to them a sign (from Allah), they say: "We shall not believe until we receive one (exactly) like those received by Allah's messengers." Allah knoweth best where (and how) to carry out His mission. Soon will the wicked be overtaken by humiliation before Allah, and a severe punishment, for all their plots. Those whom Allah (in His plan) willeth to guide,- He openeth their breast to Islam; those whom He willeth to leave straying,- He maketh their breast close and constricted, as if they had to climb up to the skies: thus doth Allah lay abomination on those who refuse to believe. This is the way of thy Lord, leading straight: We have detailed the signs for those who receive admonition. For them will be a home of peace in the presence of their Lord: He will be their friend, because they practised (righteousness). On the day will He gather them all together, (and say): "O ye assembly of Jinns! Much (toll) did ye take of men." Their friends amongst men will say: "Our Lord! We made profit from each other: but (alas!) we reached our term - which Thou didst appoint for us." He will say: "The fire be your dwelling-place: you will dwell therein for ever, except as Allah willeth." for thy Lord is full of wisdom and knowledge. Thus do we make the wrong-doers turn to each other, because of what they earn.

کیا وہ شخص جو پہلے مردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندگی بخشی اور اس کو وہ روشنی

عطا کی جس کے اجالے میں وہ لوگوں کے درمیان زندگی کی راہ طے کرتا ہے

اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور کسی طرح اُن سے

نہ نکلتا ہو؟ کافروں کے لیے تو اسی طرح ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہیں، اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگا دیا ہے کہ وہاں اپنے مکرو فریب کا جال پھیلائیں۔ دراصل وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنستے ہیں، مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ جب ان کے سامنے کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں "ہم نہ مانیں گے جب تک کہ وہ چیز خود ہم کو نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔" اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغامبری کا کام کس سے لے اور کس طرح لے۔ قریب ہے وہ وقت جب یہ مجرم اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے یہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔ پس (یہ حقیقت ہے کہ) جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اُس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا بھیںچتا ہے کہ (اسلام کا تصور کرتے ہی) اُسے یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا اس کی روح آسمان کی طرف پرواز کر رہی ہے۔ اس طرح اللہ (حق سے فرار اور نفرت کی) ناپاکی

اُن لوگوں پر مسلط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے، حالانکہ یہ راستہ تمہارے  
 رب کا سیدھا راستہ ہے اور اس کے نشانات اُن لوگوں کے لیے واضح کر دیے  
 گئے ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اُن کے رب کے پاس ان کے لئے  
 سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا سرپرست ہے، اُس صحیح طرز عمل کی وجہ سے جو  
 انہوں نے اختیار کیا۔ جس روز اللہ ان سب لوگوں کو گھیر کر جمع کرے گا،  
 اس روز وہ جنوں سے (یعنی شیاطین جن) سے خطاب کر کے فرمائے گا کہ "اے  
 گروہ جن، تم نے تو نوع انسانی پر خوب ہاتھ صاف کیا"۔ انسانوں میں سے  
 جو اُن کے رفیق تھے وہ عرض کریں گے "پروردگار، ہم میں سے ہر ایک نے  
 دوسرے کو خوب استعمال کیا ہے، اور اب ہم اُس وقت پر آ پہنچے ہیں جو تو نے  
 ہمارے لیے مقرر کر دیا تھا۔" اللہ فرمائے گا "اچھا اب آگ تمہارا ٹھکانا ہے،  
 اس میں تم ہمیشہ رہو گے اس سے بچیں گے صرف وہی جنہیں اللہ بچانا چاہے  
 گا، بے شک تمہارا رب دانا اور علیم ہے۔ دیکھو، اس طرح ہم (آخرت میں)

ظالموں کو ایک دوسرے کا ساتھی بنائیں گے اُس کمائی کی وجہ سے جو وہ (دنیا میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر) کرتے تھے۔

क्या वह शख्स जो पहले मुर्दा था, फिर हमने उसे ज़िन्दगी बखशी और उसको वह रौशनी अता की जिसके उजाले में वह लोगों के दरमियान ज़िन्दगी की राह तय करता है उस शख्स कि तरह हो सकता है जो तारीकियों में पड़ा हुआ हो और किसी तरह उनसे न निकलता हो? काफ़िरो के लिए तो इसी तरह उनके आमाल खुशनुमा बना दिया गया हैं | और इसी तरह हमने हर बस्ती में उसके बड़े-बड़े मुजरिमों को लगा दिया है कि वहाँ अपने मकरो-फ़रेब का जाल फैलाएँ | दरअसल वे अपने फ़रेब के जाल में आप फँसते हैं, मगर उन्हें इसका शुऊर नहीं है | जब उनके सामने कोई आयत आती है तो वे कहते हैं, “हम न मानेंगे जब तक कि वह चीज़ खुद हमको न दी जाए जो अल्लाह के रसूलों को दी गई है |” अल्लाह ज़्यादा बेहतर जानता है कि अपनी पैगाम्बरी का काम किससे ले और किस तरह ले | करीब है वह वक़्त जब ये मुजरिम अपनी मक्कारियों की पादाश में अल्लाह के यहाँ ज़िल्लत और सख्स अज़ाब से दो-चार होंगे | पस (यह हकीक़त है कि) जिसे अल्लाह हिदायत बख़शने का इरादा करता है, उसका सीना इस्लाम के लिए खोल देता है और जिसे गुमराही में डालने का इरादा करता है उसके सीने को तंग कर देता है और ऐसा भींचता है कि (इस्लाम का तसव्वुर करते ही) उसे यूँ मालूम होने लगता है कि गोया उसकी रूह आसमान की तरफ़ परवाज़ कर रही है | इस तरह अल्लाह (हक़ से

~~~~~

फ़रार और नफ़रत की) नापाकी उन लोगों पर मुसल्लत कर देता है जो ईमान नहीं लाते, हालाँकि यह रास्ता तुम्हारे रब का सीधा रास्ता है और इसके निशानात उन लोगों के लिए वाज़ेह कर दिए गए हैं जो नसीहत क़बूल करते हैं | उनके रब के पास उनके लिए सलामती का घर है और वह उनका सरपरस्त है सही तर्ज़े-अमल की वजह से जो उन्होंने इख़तियार किया | जिस रोज़ अल्लाह इन सब लोगों को घेरकर जमा करेगा उस रोज़ वह जिन्नों (यानी शयातीने-जिन्ने) से ख़िताब करके फ़रमाएगा कि “ऐ ग़रोहे-जिन्न ! तुमने नौए-इनसानी पर ख़ूब हाथ साफ़ किया |” इनसानों में से जो उनके रफ़ीक़ थे वे अर्ज़ करेंगे “परवरदिगार, हममें से हर एक ने दूसरे को ख़ूब इस्तेमाल किया है, और अब हम उस वक़्त पर आ पहुँचे हैं जो तूने हमारे लिए मुक़रर कर दिया था |” अल्लाह फ़रमाएगा, “अच्छा अब आग़ तुम्हारा ठिकाना है, इसमें तुम हमेशा रहोगे |” उससे बचेंगे सिर्फ़ वही जिन्हें अल्लाह बचाना चाहेगा, बेशक़ तुम्हारा रब दाना और अलीम है | देखो, इस तरह हम (आख़िरत में) ज़ालिमों को एक-दूसरे का साथी बनाएँगे, उस कमाई की वजह से जो वे (दुनिया में एक-दूसरे के साथ मिलकर) करते थे |